زرعی سفارشات

یکم مئی تا15 مئی 2020ء

ڈاکٹر محمد انجم علی
ڈائریکٹر جنرل زراعت
(توسیع وتطبیقی تحقیق) پنجاب، لاہور

گندم

- دوران تھریشنگ کام کرنے والے مزدوروں کو کورونا وائرس سے بچاؤ کو مدِنظر رکھتے ہوئے تمام احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہیے۔
- غیر متوقع موسم میں جنس کو بارش سے محفوظ رکھنے کے لیے ترپال، پلاسٹک وغیرہ کا بندوبست کریں۔
- گندم کی تھریشنگ کے وقت خیال رکھیں کہ دانے ٹوٹنے نہ پائیں کیونکہ ٹوٹے ہوئے دانوں پر کیڑوں کا زیادہ حملہ ہوتا ہے۔
- گندم کی کٹائی اور گہائی کے دوران ریڈیو، ٹیلی ویژن اور اخبارات کے ذریعے نشر کی جانے والی موسمی پیشن گوئی پر خاص توجہ دیں تا کہ بارش اور آندھی سے پیداوار متاثر نہ ہو۔
- گندم کو سٹور کرنے کے لیے نئی بوریاں استعمال کریں بصورت دیگر پرانی بوریوں کو سفارش کردہ زہر کے محلول سے اچھی طرح سپرے کرنے کے بعد خشک کر کے گندم بھریں۔
- ذخیرہ کرنے سے قبل گوداموں کو اچھی طرح صاف کریں۔ سوراخ اور دراڑیں وغیرہ بند کر دیں تا کہ گذشتہ سال کے حملہ آور کیڑوں کے انڈے اور بچے تلف ہو جائیں۔ پھر محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے مناسب زہر کا سپرے کریں یا دھونی دیں۔
- غلہ گوداموں میں رکھتے وقت اس میں نمی تقریباً10 فیصد سے زیادہ نہ ہو۔
- چوہوں اور کیڑے مکوڑوں کے خلاف ایلومینیم فاسفائیڈ بحساب 30-35 گولیاں فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں اور گودام بالکل ہوابند ہونے چاہئیں۔
- اگر جنس کھلی پڑی ہوئی ہو تو اس کو پلاسٹک شیٹ سے اچھی طرح ہوابند کر کے فیومیگیشن کریں۔

کپاس:

- کپاس کی اچھی پیداوار کے حصول کے لیے زرخیز میرا زمین کا انتخاب کریں۔ زمین کی تیاری اس طرح کی جائے کہ کھیت ہموار، زمین نرم اور بھربھری ہو۔
- کپاس کی صرف منظور شدہ اقسام ہی کاشت کریں۔
- کپاس کی بی ٹی اقسام آئی یو بی 13، ایف ایچ 142، ایم این ایچ 886، نیاب 878، بی ایس 15 اور نان بی ٹی قسم نیاب کرن کاشت کریں۔ اس کے علاوہ کاشتکار بھائی کپاس کی دوسری منظور شدہ بی ٹی اقسام کا انتخاب اپنے علاقے، زمین کی قسم، پانی کی دستیابی اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملہ کے مشورے کی روشنی میں کریں۔
- بی ٹی اقسام کے ساتھ کم از کم 10 فیصد رقبہ نان بی ٹی اقسام کا بھی کاشت کریں تا کہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا نہ ہو سکے۔
- اگر بیج کا اگاؤ 75 فیصد یا زیادہ ہو تو شرح بیج بُر اترا ہوا 6 اور بُر دار 8 کلوگرام، اگر بیج کا اگاؤ 60 فیصد تک ہو تو شرح بیج بُر اترا ہوا 8 اور بُر دار 10 کلوگرام اور اگر بیج کا اگاؤ 50 فیصد تک ہو تو شرح بیج بُر اترا ہوا 10 کلوگرام اور بُر دار 12 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ بوائی سے پہلے بیج کو مناسب کیڑے مار زہر لگانا بہت ضروری ہے۔ جس سے فصل ابتداء میں تقریباً ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں خاص طور پر سفید مکھی سے محفوظ رہتی ہے۔
- بیج کو بیماریوں کے حملہ سے بچانے کے لیے محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ کے مشورہ سے مناسب پھپھوندی کش زہر بھی بیج کو لگائیں۔
- کپاس کی کاشت ترجیحاً پٹڑیوں پر کریں جس کے لیے مشینی طریقہ اختیار کریں یا پٹڑیاں بنانے کے بعد ہاتھ سے چوپا لگائیں۔ اگر کاشت ڈرل سے کرنی ہو تو قطاروں کا فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں اور جب فصل کا قد ڈیڑھ سے دو فٹ ہو جائے تو پودوں کی ایک لائن چھوڑ کر دوسری لائن پر مٹی چڑھا کر پٹڑیاں بنا دیں۔ پٹڑیوں پر کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کا انسداد آسان، کھادوں کا استعمال بہتر، پانی کی بچت اور بارشوں کے نقصان سے بچت ہوتی ہے۔

- روایتی اقسام کاشت کرنے کے لیے منظور شدہ اقسام ہی کاشت کریں اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملہ کے مشورہ سے باقی عوامل سرانجام دیں۔
- ڈرل سے کاشتہ فصل کے لیے پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا35 دن بعد اور بقیہ 12 تا15 دن کے وقفہ سے کریں جبکہ پٹڑیوں پر کاشتہ فصل کے لیے بوائی کے بعد پہلا پانی 3 تا4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا7 دن کے وقفے سے اور بقیہ پانی 12 دن کے وقفہ سے ضرورت کے مطابق لگائیں۔
- پودوں کی مطلوبہ تعداد برقرار رکھنے کے لیے ضرورت سے زائد پودے چھدرائی کر کے نکال دیں۔ چھدرائی کا عمل بوائی سے 20 تا25 دن کے اندر یا پہلے پانی سے پہلے یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ مکمل کیا جائے۔ یکم تا20 اپریل تک کاشتہ فصل کے لیے 15 ہزار سے 17500، 21 اپریل تا10 مئی تک کاشتہ فصل کے لیے 17500 سے 20000 اور 11 مئی تا 31 مئی تک کاشتہ فصل کے لیے 23000 سے 35000 پودے فی ایکڑ رکھیں۔
- کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کی بنیاد پر کریں تاہم اوسط زمین میں بی ٹی اقسام کے لیے مرکزی علاقوں میں 35,90 اور 38 جبکہ ثانوی علاقوں میں 35,80 اور 30 بالترتیب نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔

دھان

- دھان کی پنیری 20 مئی سے پہلے ہرگز کاشت نہ کریں کیونکہ دھان کے تنے کی سنڈیاں موسم سرما ڈھوں میں سرمائی نیند سو کر گزارتی ہیں۔ تنے کی سنڈیوں کے پروانے درجہ حرارت بڑھ جانے سے زیادہ تر مارچ کے آخر اور اپریل کے شروع میں نکلتے ہیں اگر اس دوران دھان کی پنیری کاشت کی گئی ہو تو پروانے ان پر انڈے دے کر اپنی نسل کا آغاز کر دیتے ہیں۔ لہٰذا کاشتکار 20 مئی سے پہلے دھان کی پنیری ہرگز کاشت نہ کریں۔
- دھان کی کاشت کے لیے ترقی دادہ اور منظور شدہ موٹی اقسام کے ایس 282، نیاب اری 9، اری 6 ، کے ایس کے 133، کے ایس کے 434 اور نیاب 2013 جبکہ باسمتی اقسام سپر باسمتی، باسمتی-515، سپر گولڈ، سپر باسمتی 2019، شاہین باسمتی، پی کے 1121 ایرومیٹک، کسان باسمتی، چناب باسمتی، پنجاب باسمتی، نیاب باسمتی 2016 اور نور باسمتی فائن غیر باسمتی قسم پی کے-386 اور منظور شدہ ہائبرڈ اقسام کے بیج کا انتظام کریں۔
- غیر منظور شدہ اور ممنوعہ اقسام ہرگز کاشت نہ کریں۔ کیونکہ ان کے چاول کا معیار ناقص ہوتا ہے۔ ان اقسام کی ملاوٹ کی وجہ سے عالمی منڈی میں باسمتی چاول کی قیمت کم وصول ہوتی ہے۔

تل

- تل کی کاشت کے لیے درمیانی اور بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی صلاحیت ہو موزوں ہے۔ چکنی اور پانی جذب نہ کرنے والی زمینوں میں بارش یا آبپاشی کا پانی کھڑا ہونے سے پودے مرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس لیے ایسی زمینوں پر تل کاشت کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ زیادہ ریتلی، سیم و تھور زدہ اور نشیبی زمینیں بھی تل کی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہے۔
- پنجاب میں عام کاشت کے لیے سفید تل کی منظور شدہ اقسام ٹی ایچ-6، ٹی ایس-5، نیاب پرل اور نیاب تل 2016 ہیں جو بہتر پیداواری صلاحیت رکھتی ہیں۔
- ٹی ایچ-6 کو یکم تا30 جون اور ٹی ایس-5 کو 15 جون سے 15 جولائی تک کاشت کریں جبکہ نیاب تل 2016 اور نیاب پرل 15 جون تا31 جولائی تک کاشت کریں۔
- تل کی مختلف اقسام کا وقت کاشت یکم جون تا31 جولائی ہے۔ یکم جون سے پہلے تل کی بوائی کرنے کی صورت میں بیماریوں اور کیڑوں کا حملہ زیادہ اور 31 جولائی کے بعد بوائی کرنے سے پیداوار میں کمی اور بعد میں آنے والی ربیع کی فصلات کی بوائی میں تاخیر ہوتی ہے۔ بارانی علاقوں میں جولائی کا پہلا پندرھواڑہ تل کی کاشت کے لیے موزوں ہے۔
- تل کی کاشت کرنے کے لیے تندرست اور صاف ستھرا ڈیڑھ سے 2 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ جڑ، تنے کی سرانڈ اور اکھیڑا سے بچاؤ کے لیے کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل اڑھائی گرام اور کرم کش زہر امیڈا کلوپرڈ بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج لگائیں۔

بہاریہ مکئی

- فصل کو حسب ضرورت مناسب وقفے سے آبپاشی کریں۔ بور آنے پر کسی صورت میں بھی پانی کی کمی نہ آنے دیں اور کھیت کو ہمیشہ تر وتر حالت میں رکھیں تاکہ دانے بننے میں مدد ملے لیکن پانی کھڑا نہیں ہونا چاہیے۔

- آبپاش علاقوں میں بقیہ تین اقساط میں ڈالی جانے والی نائٹروجن 5-6 پتے نکلنے پر، 8-10 پتے نکلنے پر اور پھر پھول آنے سے تقریباً 15 دن قبل سفارش کردہ مقدار کے مطابق ضرور استعمال کریں۔
- زمین کا تجزیہ کروانے کے بعد زنک کی کمی کی صورت میں 21 فیصد زنک سلفیٹ 10 کلوگرام یا 33 فیصد زنک سلفیٹ 6 کلوگرام فی ایکڑ ضرور ڈالیں اور بوران کی کمی کی صورت میں 3 کلوگرام بوریکس (11 فیصد بوران) فی ایکڑ استعمال کریں۔

کماد

- فصل کو گوڈی کریں اس سے جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جاتی ہیں اور زمین نرم ہونے سے فصل کی جڑیں خوب پھیلتی ہیں۔
- کماد کی بھرپور فصل کے لیے فروری کاشت کو فی ایکڑ 64 انچ اور ستمبر کاشتہ فصل کے لیے 80 انچ پانی درکار ہوتا ہے۔ پانی کی کمی فی ایکڑ پیداوار پر بُرا اثر ڈالتی ہے۔ لہٰذا 10 سے 12 دن کے وقفہ سے آبپاشی جاری رکھیں۔
- جڑ اور تنے کے گڑوؤں کے تدارک کے لیے محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کے بعد مناسب دانہ دار زہریں کونپلوں میں ڈال کر پانی لگادیں۔

بہاریہ مونگ

- بہاریہ مونگ کو تین تا چار دفعہ آبپاشی درکار ہوتی ہے۔ پہلا پانی اُگاؤ کے تین تا چار ہفتہ بعد دوسرا پانی پھول نکلنے پر اور پھر ایک یا دو پانی حسب ضرورت دو ہفتہ کے وقفہ سے پھلیاں بننے اور پھلیوں میں دانہ بننے پر دیں۔

سبزیات

- موسم گرما کی سبزیوں کی گوڈی کریں۔ جہاں ضرورت ہو تنوں کے ساتھ مٹی چڑھائیں اور 8-10 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں۔
- ٹماٹر کی فصل کو شام کے وقت توڑیں اور اُن کو ٹھنڈا کرنے کے لیے پانی سے دھولیں تاکہ اُن کی تازگی برقرار رہے۔

آم کے باغات

- آم کے باغات کو 12-14 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں۔ پھل کی مکھی کے انسداد کے لیے پھندے لگائیں۔ چھ پھندے فی ایکڑ کافی ہوتے ہیں۔
- پھندے میں روئی کا زہر آلود تونبہ ہر پندرہ دن بعد پھل توڑنے تک جاری رکھیں۔
- گرے ہوئے پھل کو جمع کر کے زمین میں دبا دیں۔
- پھل کے کیرے کو روکنے کے لیے زنک سلفیٹ بحساب 200 گرام اور یوریا ایک کلوگرام فی 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔
- پھل بننے سے لیکر پھل کی برداشت تک انتھراکنوز اور پھل کی ڈنڈی کی سڑن کا خطرہ موجود رہتا ہے اس لیے بارش کے بعد ضرورت پڑنے پر پھپھوندکش زہر کے کم از کم دو سپرے کریں۔
- پھل بننے کے بعد پوٹاش کا بقیہ 50 فیصد حصہ ایس او پی کی صورت میں بحساب ایک کلوگرام فی پودا ڈالیں۔

ترشاوہ باغات

- اس ماہ میں پھل کی بڑھوتری شروع ہو جاتی ہے اس لیے ترشاوہ باغات کو دس تا پندرہ دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔
- پودوں کے تنوں پر پیوند سے نیچے پھوٹ اور کچے گلوں کی کٹائی کریں۔
- جڑی بوٹیوں کا تدارک بذریعہ ہل یا سپرے کریں۔

امرود

- موسم سرما کی اچھی پیداوار کے لیے ہلکی شاخ تراشی کریں۔
- نرسری لگانے کے لیے زمین کی تیاری کریں۔
- 12 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں۔
- پھل کی مکھی کے نقصان سے بچنے کے لیے پھل کی برداشت تک جنسی پھندے لگائیں۔
- پھپھوندکش زہروں کا سپرے کریں۔

کھجور

- کانٹ چھانٹ کریں اور پھل کی چھدرائی کریں۔
- آبپاشی جاری رکھیں۔

انگور

- پھل کی بڑھوتری کے دوران پانی کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے لہٰذا موسم اور زمین کی ساخت کے مطابق آبپاشی کریں۔ اگر فصل کی رنگت نصف تبدیل ہو جائے تو آبپاشی کا وقفہ بڑھا دیں۔
- بیماریوں کے حملہ کی صورت میں مناسب پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں۔
- انگور کی مصنوعات (جیم، جیلی، کشمش) کے استعمال میں آنے والے پھل کو 60 فیصد جبکہ تازہ پھل کے طور پر استعمال ہونے والے پھل کو 50 فیصد دھوپ کی دستیابی ضروری ہے۔

............☆............☆............